رویداد سالانہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

اس انجمن نے سال گذشتہ مین کئی عمدہ اور نمایان کارروائیان کی ہین ازانجملہ چند کارروائیون کے بیان پر اکتفا کیا جاتا ہے۔

ازانجملہ ایک کارروائی یہہ ہے کہ اس انجمن نے اکابر علما، اور اعاظم رؤسا مختلف خیالات و مذاہب کو شامل و متفق کرلیا ہے یعنی سنی شیعہ اہلحدیث حنفیہ ہرگروہ کے اعیان نے اس انجمن سے توافق کیا ہے چنانچہ فہرست ممبران انجمن جو اس رویداد مین شامل ہے اس کارروائی پر گواہ ہے

اس اتفاق و شمولیت عام کے بظاہر تین وسائل ہوئے ہین **اول** یہی رسالہ اشاعۃ السنہ جسنے اسکی بنا ڈالنے اور قایم کرنے کی ہدایت کی اور متعدد دلایل سے اسکی ضرورت ثابت کردکہائی **دوم** متعدد اخبارات اردو و انگریزی و بنگالی وغیرہ جنسے اس انجمن کی عام تشہیر ہوئی **سوم** راقم (خاکسار) کا ایک اتفاقی سفر جسکا پانچ سنہ گذشتہ مین اتفاق ہوا تہا۔ اور اسمین معظم بلاد ہندوستان و پنجاب (لودہانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ دہلی۔ مرادآباد لکہنو بنارس وغیرہ) مین خاکسار کا گذر ہوا اور ان بلاد کے معظم رؤسا و علما سے اس انجمن کے اصول و اغراض کا مذاکرہ ہوا تو انہون نے بکمال خوشی اس سے توافق ظاہر فرمایا اور اسکی معاونت کا (جو ممبر ہونا کہلاتا ہے) وعدہ دیا۔

دوسری کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے اپنے اصول و اغراض کو عمدگی و شائستگی سے منضبط و مشتہر کیا۔ جنکو اہل انصاف نے پسند کیا۔

ان دو کارروائیون کا **اثر و نتیجہ** یہہ نکلا ہے کہ اس انجمن ہمدردی کو انجمن پنجاب نے (جو نامی و مشہور انجمن ہے اور بڑے بڑے معزز جلیل القدر دیسی نواب و امرا و راجگان اور یوروپین عہدہ دار اسکے ممبر و معاون ہین اور لفٹنٹ گورنر پنجاب اسکے حامی و مربی ہین) دنیوی کامون مین اپنے ساتھہ شامل کرلیا ہے اور اپنی ایک شاخ بنالیا ہے۔ یہہ امر ۲۸ مارچ ۱۸۸۳ء

کو جلسہ سالانہ انجمن پنجاب مین نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کے سامنے طے ہوا چنانچہ اس جلسہ کی پروسیڈنگ (روئداد و کیفیت) مین جو اخبار انجمن پنجاب مطبوعہ ۵- اپریل ۱۸۸۲ء شائع ہوا ہے اس امر کی نسبت کہا ہے -

"(۱۳) یعنے تیرہوین کارروائی اس جلسہ کی - انجمن ہمدردی اسلامی جسکے اغراض دنیاوی بالکل انجمن پنجاب کی اغراض سے مطابق ہین اور جسکی دینی اغراض اس انجمن سے کچھہ تعلق نہین رکہتے انجمن پنجاب کی ایک شاخ مقرر کی گئی اس سوسائٹی کی اغراض معہ فہرست ممبران انجمن پنجاب کی رپورٹ مین شامل کئے جاوینگے"

اس نامی و معزز انجمن کا اس انجمن کو اپنے ساتھہ شامل کر لینا اس بات کی دلیل ہے کہ یہہ انجمن بہی معزز اور ہونہار ہے : در اصل انجمن کے اغراض و اصول نہایت عمدہ ہین اور اسکے ممبر و ارکان نہایت معزز و سنجیدہ ہین اسی سے اسکی کارروائیون کا اندازہ ہو سکتا ہے کہ کیا ہوئی ہین اور کیا ہونیوالی ہین -

تیسری کارروائی اس انجمن کی یہہ ہے کہ اپنے ۲۲ فروری کے جلسہ عام مین یہہ امر طے کیا کہ یہہ انجمن انجمن اسلامیہ قدیمہ لاہور کے ساتھہ اتفاق کرے اور دونون انجمنین ایک ہو کر کام کرین - اس بات مین ایک مراسلت بہی بنام سکرٹری انجمن اسلامیہ لاہور جاری ہوئی (چنانچہ یہہ سب کیفیت سول و ملٹری گزٹ کے پرچہ ۲۴ فروری مین شائع ہو چکی ہے) مگر سکرٹری انجمن اسلامیہ نے اس انجمن کے اغراض و اصول کو دشوار سمجہکر نہ کسی اور وجہ سے) کلی اتفاق کرنیسے انکار کیا چنانچہ صاحب موصوف نے اس مراسلت کے جواب مین بعد معمولی القاب و تمہید کے یہہ فرمایا - "ہر چند اصول و اغراض اسکے بسبب ظاہر مطبوع معلوم ہوتے ہین مگر بعد نظر عمیق انکا انجام ہونا خیلے دشوار سمجہا گیا ہے - اسواسطے یہہ انجمن عموماً اس سے اتفاق نہین کر سکتی اور چونکہ منجملہ اغراض مشرح اسکے ایک یہہ بہی ہے کہ مدرسہ اسلامی جاری کیا جاوے اور اس انجمن قدیم کی طرف سے

ایک مدرسہ اسلامی عرصہ سے جاری ہے اگر انجمن ہمدردی اسلامی کو پسند خاطر ہو کر تجویز و مشورہ انجمن اسلامی قدیم اس مدرسہ کی ترقی مین کوشش کرے تو اس انجمن کو کچہہ عذر نہوگا یہہ جواب ہی صاف ناطق ہے کہ اس انجمن کے اصول مقبول و مطبوع ہین ناعذر و دشواری ہو ناظرین کو ان اغراض و اصول کے دیکہنے سے معلوم ہوگا کہ یہہ عذر کیسا ہے -

پانچوین کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے ایک مدرسہ قران اور اسکے مبادی علوم عربیہ کا جاری کر دیا ہے - جو عرصہ تین مہینہ سے جاری ہے اور ان دنون انجمن یہہ تجویز کر رہی ہے کہ اس مدرسہ مین علوم مروجہ کی بہی تعلیم ہو - اور فارسی - انگریزی - حساب - مساحت تواریخ - جغرافیہ وغیرہ علوم بہی پڑہائے جاوین - اس مدرسہ کی تشخیص مصارف کیلئے ۱۲ - اپریل ۱۸۸۳ء کو ایک کمیٹی خاص ہوئی تہی جسمین یہہ قرار دیا گیا ہے کہ ایسے مدرسہ کے اجرا کے لئے جسمین دینیات کے علاوہ مروجہ علوم مذکور مڈل کلاس تک پڑہائے جاوین کم سے کم دوسو روپیہ ماہوار کی آمدنی ضروری ہے - ان مصارف کی بہم رسانی کے لئے انجمن کی یہہ تجویز ہے کہ ایک جلسہ عام مین ممبران وغیرہ اہل اسلام سے چندہ لیا جاوے اور نیز بذریعہ اشتہارات و تحریرات بیرونجات کے ممبران و عام اہل اسلام کو چندہ دینے اور لوگون سے دلوانے کی رغبت دلائی جاوے - یہہ کارروائی عنقریب ہونیوالی ہے جسکی پوری کیفیت ہم پرچہ آئندہ مین شایع کرینگے - انشاء اللہ تعالے

اب ہم اس انجمن کے اصول و اغراض کو بیان کرتے ہین اسکے بعد اسکے ممبرون کی فہرست جدید تحریر مین لاوینگے آخر مین کچہہ ضروری معروضات ممبران وغیرہ اہل اسلام کی خدمت مین عرض کرینگے -

اغراض و فرائض و قواعد انجمن ہمدرد اسلامی لاہور

(جو جلسہ عام منعقدہ ۲۲ - فروری ۱۸۸۴ء مین پیش ہو کر منظور ہوے
اور پہر جلسہ عام ۲۳ - جون سنہ مذکور مین انپر نظر ثانی ہو کر مشتہر ہوے)

[illegible]
چوتھی کارروائی یہہ کہ اس انجمن نے جون ۱۸۸۳ء مین ایک فساد عظیم کو جو لاہور کے اہل اسلام و ہنود مین ہونیوالا تہا روکا اور اسکی تدبیر انسداد کیلئے ایک [illegible]

نام و اغراض انجمن

(۱) اس انجمن کا نام انجمن ہمدردی اسلامی قرار پایا ہے +

(۲) اس انجمن کے اغراض حسب تفصیل ذیل ہین +

اول جملہ فرقہائے اہل اسلام کے باہمی تنفر کو حد اعتدال پر لانا - اور جہانتک کہ اصول اسلام اور پالیسی ملک کا مقتضا ہے انکا باہم اتحاد و ملاپ بہم پہنچانا - اور اس اتحاد کے ذریعہ سے جا بجا مدارس قایم کرنا جنمین اتفاقی اصول اسلام کیلیئے انگریزی علوم مروجہ کی تعلیم ہو اُس حد تک کہ انکے طلبا پنجاب+ یونیورسٹی کالج اور گورنمنٹ کالجون مین تعلیم پانیکے لیے تیار ہو جاوین اور تعلیم نسوان کے لئے مدارس زنانہ بہی قایم ہون جنمین صرف مذہبی تعلیم ہو - اور جن اصول و مسائل کی تعلیم ہوا کریگی انکی اشاعت عام بذریعہ تحریرات و تقریرات بہی عمل مین آویگی

دوم - اہل اسلام کی دنیوی ترقی و رفاہیت کے لئے تدبیرین سوچنا - اور جو تدابیر ترقی تجارت و زراعت و حرفت وغیرہ امور معاشرت سوچے جاوین انکو بذریعہ تحریرات و تقریرات شایع کرنا اور ازانجملہ کسی تدبیر مناسب کو خود بہی عمل مین لانا -

سوم اس انجمن کی آمدنی سے نومسلمون اور مسلمانون کے لاوارث لڑکون کی کفالت و تربیت کرنا اور تفصیل بالا کے مطابق انکو دینی و دنیوی علوم سکہانا -

ان اغراض کے پورا کرنے مین یہہ انجمن معصیت کی معاون نہو گی اور کوئی تدبیر و تجویز خلاف شریعت نکریگی -

عہدہ داران انجمن

(۳) اس انجمن کے لیئے ایک صدر انجمن (یعنی پریزیڈنٹ#) ہوگا ایک یا ایک سے زیادہ

+ اس نظر سے یہہ مدارس گویا پنجاب یونیورسٹی گورنمنٹ کالجونکے برنچ ہونگے اور اہل اسلام کے علاوہ گورنمنٹ اور ملک کو بہی فائدہ اور مدد پہنچائینگے # ان انگریزی الفاظ کا استعمال عام لوگون خصوصاً انگریزون و حکام وقت کے افہام کیلیئے ہوا ہے جو انجمنونمین یہی الفاظ استعمال کرتے ہین -

نائب صدر انجمن (یعنی وائس پریزیڈنٹ) ایک یا ایک سے زیادہ پیشکار (یعنی سکریٹری)
ایک امین (یعنی خزانچی)

(رکن یعنی (ممبر) انجمن کون ہوگا اور اسکا فرض و حق کیا ہوگا)

(۴) ہر ایک مسلمان جو اصول اسلام (توحید و نبوت و معاد) کا اس تفصیل سے جو آجتک متفق علیہ اہل اسلام ہے قائل ہوگا اس انجمن کے دینی و دنیوی امور و اغراض میں ممبر ہوسکیگا اس طور سے کہ کوئی ممبر جلسہ عام میں اسکے ممبر ہونے کے لئے رائے پیش کرے اور انجمن عام اسکو منظور کرے

(۵) اور خاص کر دنیوی کاموں میں اور اقوام (ہنود - عیسائی وغیرہ) کے سنجیدہ لوگ بہی ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ وہ اغراض و شرائط انجمن کا خلاف† نکریں - اسیطرح اور اسی شرط پر وہ لوگ دنیوی کاموں میں ممبری کے علاوہ اور عہدوں پر بہی مامور ہوسکینگے -

(۶) ممبروں کو بابت فیس کم سے کم چہہ روپیہ سالانہ دینا ہوگا اور جو صاحب اس سے زیادہ دینا چاہیں وہ بکمال شکرگذاری منظور کیا جاویگا - اور چندہ وسائل ترقی امور دین و دنیا وقتاً فوقتاً حسب تجویز انجمن و استرضا ممبران لیا جاویگا -

(۷) جو علما یا اور عقلا ہندوستان و دیگر ممالک اس انجمن میں فیس نہ دے سکیں یا کسی وجہ سے نہ دیں مگر وہ تدابیر مفیدہ و مضامین و آرائے مناسبہ سے انجمن کے دینی و دنیوی امور میں معاونت کریں وہ بلا فیس (آنریری) ممبر ہوسکینگے بشرطیکہ بسبب منشاء دفعہ ۴ - انکے لئے انجمن میں تحریک و منظوری ہو

(۸) جو صاحب پیشگی یکشت اکیسو روپیہ انجمن میں داخل کریں وہ عمر بہر کے لئے تاقیام انجمن ممبر رہینگے اور سالانہ فیس سے ہمیشہ کے لئے فارغ ہوجائینگے -

(۹) ہر ایک ممبر کو حاضری جلسہ میں اور خاصکر اصحاب بیرونجات کو بذریعہ تحریر دینی و دنیوی کاموں میں رائے دینے کا استحقاق ہوگا یہی حق رائے دینے کا اور عہدہ داران انجمن (پریسیڈنٹ - سکریٹری - وغیرہ -) کو ہوگا

---

† یعنی کوئی ایسی تجویز پیش نکریں جو مذہب اسلام کے خلاف ہو یا اس انجمن کی اغراض مذہبی کے منافی ہو

مگر پریسیڈنٹ کی رائے کو بمنزلہ دو ممبرون کی رائے کے سمجھا جاویگا

اور ہر ایک سکرٹری کی رائے کو عام ممبرونکی طرح ایک ہی کی رائے مانا جاویگا۔

سکرٹریونکی خصوصیت اور ممبرونکی نسبت صرف اُن امور مین ہوگی جنکا ذکر انکے فرائض و اختیارات مین آتا ہے

سکرٹریون کے فرائض و اختیارات

(۱۰) سکرٹریون کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے

اول - انجمن مین کاغذات کو پیش کرنا۔

دوم - جملہ کاغذات پر (زر کی رسیدین ہون یا رقعات مطالبہ زر یا رقعات اسمی مین انجمن یا اور ممبرون کے یا جوابات مراسلات وغیرہ دستخط کرنا۔

سوم - امور مفوضہ کا حساب کتاب ماہواری کارکن کمیٹی مین پیش کرنا۔

چہارم انجمن کی ہر ایک کارروائی کی عام نگرانی کرنا۔

(۱۱) معمولی و مقرری اخراجات دو سکرٹریونکے اتفاق رائے سے ہوا کرینگے اور غیر معمولی مصارف کے لئے انکو کمیٹی کارکن کی اجازت لینی ہوگی۔

کارکن (ایگزیکٹو) کمیٹی اور انکے فرائض و اختیارات

(۱۲) اس انجمن کے لئے ایک کارکن کمیٹی ہوگی جسکے ممبر پانچ سے کم اور ۹ سے زیادہ نہونگے۔

(۱۳) کوئی کام جلسہ مین پیش نہوگا جب تک کہ وہ کمیٹی کارکن مین پیش نہولے یا آنکے صاحب پریسیڈنٹ سے اجازت اور سکرٹریونکی اطلاع نہولے۔

(۱۴) کارکن کمیٹی کے فرائض حسب تفصیل ذیل ہونگے۔

اول تجاویز و تدابیر مفید مذہب یا معاشرت کی نسبت غور کرنا اور انکو فیصلہ کے لئے جلسہ عام مین پیش کرنا - اُن امور کے فیصلہ کی کمیٹی کارکن مجاز و خود مختار نہوگی۔

دوم ہر سال کے آخیر سالانہ جمع خرچ کے حساب کا ملاحظہ کرنا۔

(۱۵) عملہ انجمن کی موقوفی و بحالی کا اختیار کارکن کمیٹی کو ہوگا۔ مگر اسکی اطلاع جلسہ عام مین ضرور کرنی پڑیگی۔

جلسہاے انجمن عام و کارکن کمیٹی

(۱۶) کارکن کمیٹی کا جلسہ دو ہفتہ کے بعد ہوا کریگا یا جب ضرورت پیش آوے۔

(۱۷) انجمن عام کا جلسہ ہر مہینے مین ایک دفعہ ہوگا یا جب ضرورت پیش آوے

(۱۸) جلسہ عام کے لئے کم از کم ۶ ممبرون کا جمع ہونا کافی سمجھا جاویگا

(۱۹) ایکسال کے بعد ایک جلسہ ایسا عام ہوا کریگا جسمین عام معزز اہل اسلام وغیرہ کو ممبر ہون خواہ نہون بلایا جاویگا اور اسمین سال بہر کی کارروائیون اور ترقیون اور معاملات کو عام طور پر سنایا جاویگا

(۲۰) دو ہفتہ جلسون کے لئے غالباً تین روز اور جلسہ عام ماہواری کے لئے ایک ہفتہ پیشتر اطلاع جاری ہوگی اور جلسہ عام سالانہ کیلئے ۱۵ روز پیشتر

متفرقات

(۲۱) کل جلسونکی کارروئیون کو مجملاً یا مفصلاً بذریعہ اخبارات یا بطور رسالہ مشتہر کیا جاویگا اور سالانہ رپورٹ خاصکر بطور رسالہ مشتہر ہوگی

(۲۲) صرف انجمن عام کو اختیار ہوگا کہ بمنظوری جلسہ عام جسمین نو ممبرون سے کم نہون گورنمنٹ کو کوئی میموریل یا ایڈریس بہیجے۔ یا گورنمنٹ سے خط و کتابت کرے۔ کمیٹی کارکن یا کسی خاص عہدہ دار کو یہہ اختیار نہوگا۔

فہرست ممبران انجمن ہمدردی اسلامی لاہور

نمبر	نام معہ خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۱	جناب نواب والاجاہ امیر الملک مولوی سید صدیق حسن خان صاحب بہادر رئیس ریاست بہوپال	بہوپال	اہلحدیث سنی
۲	جناب خلیفہ محمد حسن صاحب وزیر ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۳	جناب خلیفہ محمد حسین صاحب میرمنشی ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع
۴	جناب دیوان امداد العلی صاحب جج ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	اہل التشیع

لاہور

کیفیت مذہب وغیرہ	مقام	نام معہ عہدہ و خطاب	نمبر
حنفی المذہب	ایبٹ آباد	جناب قاضی میر عالم صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ بہادر لاہور پریزیڈنٹ انجمن ہذا	۵
"	مراد آباد	عالیجناب سید حاجی مولوی امداد العلی صاحب ڈپٹی کلکٹر	۶
"	انبالہ	جناب شیخ احمد صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر	۷
اہلحدیث	ضلع سرسہ	جناب حافظ ہدایت العلی صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر	۸
حنفی المذہب	لاہور	جناب سید فقیر قمر الدین صاحب رئیس و آنریری مجسٹریٹ	۹
"	"	جناب ڈاکٹر محمد حسین خانصاحب اسسٹنٹ سرجن	۱۰
"	"	جناب ڈاکٹر سید امیر شاہ صاحب اسسٹنٹ سرجن	۱۱
اہل التشیع	پٹنہ	جناب سید احمد حسین صاحب رئیس پٹنہ	۱۲
حنفی	لکھنو	جناب مولوی ابو الحسنات محمد عبد الحی رئیس فرنگی محل	۱۳
"	دہلی	جناب مولوی سید محمد ابو المنصور صاحب امام فن مناظرہ اہل کتاب	۱۴
غالباً حنفی ہیں یا	پٹنہ	مولوی محمد خلیل الدین صاحب	۱۵
بشرح بالا	لکھنو	مولوی غلام احمد صاحب	۱۶
"	نگر اعلا انبار ...	مولوی محمد طیب صاحب	۱۷
"	نرسنگ پور	مولوی محمد عبد العزیز صاحب	۱۸
"	"	قاضی سراج الدین صاحب	۱۹
	کاکناڑہ	میر شجاعت علی صاحب	۲۰
حنفی المذہب	لاہور	منشی محمد سردار صاحب سپرنٹنڈنٹ محکمہ پوسٹماسٹر جنرل پنجاب	۲۱
غالباً حنفی المذہب	مدارس	سید محمد مرتضی صاحب مالک اخبار جریدہ روزگار	۲۲
"	لاہور	میر نثار علی صاحب سابق ایڈیٹر انجمن پنجاب لاہور و سکرٹری انجمن ہذا	۲۳
اہل التشیع		سید حکیم نجف علی شاہ صاحب	۲۴

[illegible] اہل حدیث ... اور کسی امام کی تقلید ضروری نہیں سمجھتے

نمبر	نام معہ عہدہ وخطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۲۵	پیرزادہ مولوی محمد حسین صاحب ایڈیٹر حال انجمن پنجاب اسسٹنٹ پروفیسر اورینٹل کالج لاہور	لاہور	حنفی
۲۶	ماسٹر حفیظ الدین صاحب سابق مترجم پنجاب یونیورسٹی کالج لاہور	"	"
۲۷	میاں گل محمد صاحب ملازم سول وملٹری گزٹ	"	"
۲۸	سید عمر دراز شاہ صاحب طالب علم جماعت قانونی	"	"
۲۹	منشی الہ دین صاحب مینیجر دہلی پنج لاہور	"	"
۳۰	حاجی شیخ عبدالرحیم صاحب سوداگر	انبالہ	"
۳۱	میاں نظام الدین صاحب پسر میاں کریم بخش صاحب ٹھیکہ دار	لاہور	"
۳۲	میاں نظام الدین صاحب سوداگر پشمینہ	"	"
۳۳	حکیم فضل الدین صاحب رئیس	بھیرہ ضلع شاہپور	غالباً حنفی المذہب
۳۴	شیخ فرزند علی صاحب ملازم ریاست پٹیالہ	پٹیالہ	حنفی المذہب یا اہلحدیث
۳۵	سید جمال الدین صاحب ڈاکٹر	لکھوکی ضلع سیالکوٹ	"
۳۶	منشی نورالدین صاحب داروغہ صفائی	لاہور	حنفی
۳۷	حضرت جناب شیخنا ومولانا مولوی سید محمد نذیر حسین صاحب محدث	دہلی	اہلحدیث
۳۸	ابوسعید محمد حسین ایڈیٹر ومہتمم اشاعۃ السنہ وسیکرٹری انجمن ہذا	لاہور	"
۳۹	مولوی محمد نورالدین صاحب حکیم خاص سرکار جموں	جموں	"
۴۰	مولوی الہی بخش صاحب وکیل چیف کورٹ پنجاب وائس پریزیڈنٹ انجمن ہذا	ہوشیارپور	"
۴۱	مولوی محمد صاحب پسر مولانا بارک اللہ صاحب مرحوم	لکھوکے	"
۴۲	میر حیدر صاحب	وزیرآباد	"
۴۳	شیخ غلام نبی صاحب ٹھیکہ دار	"	"
۴۴	محمد ابو عبدالعزیز نائب مہتمم اشاعۃ السنہ	لاہور	"

	نام معہ عہدہ و خطاب	مقام	کیفیت مذہب وغیرہ
۴۵	مولوی احمداللہ صاحب رئیس	امرتسر	اہلحدیث
۴۶	مولوی محمد ابراہیم صاحب	آرہ	"
۴۷	مولوی محمد ادریس صاحب	"	"
۴۸	قاضی محمد منصور خانصاحب رئیس محلہ قاضی خیل	پشاور	"
۴۹	مولوی محمد عبدالغفور صاحب	بنارس	حنفی یا اہلحدیث
۵۰	میرزا اکرم علی بیگ صاحب	"	"
۵۱	مولوی رحیم بخش صاحب مہتمم مطبع انجمن پنجاب	لاہور	اہلحدیث
۵۲	مولوی صدرالدین صاحب مدرس مدرسہ انجمن ہمدردی اسلامی لاہور	"	"
۵۳	مولوی شہود الحق صاحب	پٹنہ ضلع	"
۵۴	مولوی محمد یٰسین صاحب	جبلپور	"
۵۵	مولوی محمد عبدالرحمٰن صاحب مدرس	بنارس	حنفی یا اہلحدیث
۵۶	مولوی محمد غضنفر صاحب مدرس اورینٹل کالج لاہور	لاہور	اہلحدیث
۵۷	حاجی شیخ احمد صاحب رئیس اعظم رحیم آباد	رحیم آباد	"
۵۸	مولوی عبدالرحیم صاحب رئیس الہ	"	"
۵۹	مولوی عبدالعزیز صاحب رئیس الہ	مظفرپور	"
۶۰	مولوی تلطف حسین صاحب	[illegible]	"
۶۱	حکیم مولوی فضل حسین صاحب	مظفرپور	اہلحدیث یا حنفی
۶۲	مولوی محمد حسن صاحب رئیس	لودہانہ	اہلحدیث
۶۳	مولوی شیخ عبیداللہ صاحب	[illegible] ضلع مظفرگڑھ	"
۶۴	سید محمد شاہ صاحب سب اورسیر و مختار عدالت ہائے ماتحت چیف کورٹ پنجاب	لاہور	"
۶۵	منشی کرم الٰہی صاحب سررشتہ دار پنجاب یونیورسٹی کالج و سکرٹری انجمن ہمدردی اسلامی	"	"
۶۶	منشی محمد عبدالحق صاحب اکونٹنٹ	"	"
۶۷	حافظ بہاءالدین صاحب ٹھیکہ دار	"	"
۶۸	شیخ محی الدین صاحب مدرس مشن سکول	"	"
۶۹	میاں محمد چٹو صاحب سوداگر پشم	"	"
۷۰	میاں رجب الدین صاحب سوداگر پشمینہ	"	"
۷۱	منشی فضل الدین صاحب فارسٹ رینجر	"	"
۷۲	بابو جلال الدین صاحب کلرک فارسٹ ڈیپارٹمنٹ	"	"
۷۳	مولوی غلام احمد صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ	"	"

اب ہم آخری معروضات غرض خدمات ممبران و عام حضرات اہل اسلام کرتے ہیں۔ (ا) وہ لوگ (جو ہم سے)
اوخیال کرتے تھے کہ اس انجمن کے اصول خوب ہیں پر مختلف خیالات کے لوگوں کا اتفاق محال یا دشوار ہے